

P&G AND THE EFFECTS OF SEMANTIC CAPITAL

When the Questions Reach Home



FERDINANDO FREGA

P&G اور معنوی سرمائے کے اثرات

SEMANTIC REALITY 2026 · SHAREHOLDERS 06

جب سوال گھر تک پہنچ جاتے ہیں

Ferdinando Frega از

معاشی سرمائے کے مقابل فطری مخالفت اُس کمزوری اور فریب کو بے نقاب کرتی ہے کہ برانڈ کا نام اور اس کا استعمال ہی بذاتِ خود تاریخ ہے، جیسا کہ کارپوریٹ خزانہ سنبھالنے والے ہمیشہ مانتے آئے ہیں۔ مگر حقیقت ہر پیش گوئی سے کہیں آگے نکل چکی ہے، کیونکہ ہر چیز کو بیانیہ ہی سہارا دیتا ہے۔

حوالے کے لیے کوئی حقیقی نظیریں موجود نہیں۔ اس لیے اثرات نہ پوری طرح معلوم ہیں نہ ان کی پیش گوئی ہو سکتی ہے، اور جو بھی ارتقا آئے وہ وقت سے اور اُس سے بندھا ہوا ایک مظہر رہتا ہے جو عورتیں کریں گی۔ اور یہاں بہت سے پوچھ سکتے ہیں کہ عورتوں کا معنوی سرمائے سے کیا لینا دینا۔

ان کا اس سے سب کچھ لینا دینا ہے، کیونکہ معنوی سرمایہ بیلنس شیٹوں میں نہیں رہتا۔ وہ رائے میں رہتا ہے۔

وہ بورڈ رومز کے اندر پیدا نہیں ہوتا بلکہ گفتگو میں۔

وہ سہ ماہی رپورٹوں میں نہیں بلکہ گھروں میں مستحکم ہوتا ہے۔

اور اگر کوئی انسانی طبقہ ہے جو پیشگی اجازت مانگے بغیر رائے قائم کرتا ہے تو وہ عورتیں ہیں۔

عورتیں، تم سوچ رہے ہو گے؟ تو کیا یہ مصنف مخالف جنس میں نادیدہ طاقتیں مانتا ہے؟

بس ذرا ایک ایسے جادو کے بارے میں سوچو جو صرف عورتیں مردوں پر کرنا جانتی ہیں: وہ تمہارے ٹٹے چھوئے بغیر تمہاری ناک میں دم کر سکتی ہیں،

اور پھر بھی وہ بھوت نہیں ہیں۔ وہ بس ہماری عورتیں ہیں۔

شیئر ہولڈروں سے پہلے کہ وہ بورڈز سے سوال کریں اور انہیں للکاریں، خود انہیں اپنی زندگی کی سب سے غیر متوقع جگہوں پر طلب کیا جاتا ہے اور ان کی بیویاں ان سے سوال کرتی ہیں، جو ہر خاندان کی دولت کی اصل نگہبان ہیں، اور اکثر سب سے پہلے جانتی ہیں کہ کیا ہو رہا ہے کیونکہ وہ ہمیشہ پڑھتی ہیں۔

اور جب انہیں احساس ہوتا ہے کہ شیئر ہولڈر نے اس پر بہت کم توجہ دی ہے جو ویب پر ہر طرف زیر بحث ہے، تو وہ سوچنے لگتی ہیں کہ کیا عوامی مظاہر اُن مردوں کے باہمی سمجھوتوں سے جڑے ہیں جو اپنی ذمہ داریوں کا اور اپنے فیصلوں سے متاثر ہونے والے دوسروں کی موجودگی کا پورا حساب نہیں دیتے۔

حاصل شدہ مالی وسائل کو ضائع کیے بغیر اور غلط خریداری کے فیصلے کیے بغیر بہترین طریقے سے برتنا ہی وہ واحد حقیقی قوت ہے جو کسی اثاثے کی حفاظت کر سکتی ہے، اور دولت ہمیشہ سب سے پہلے آتی ہے۔

اس لیے ہر شیئر ہولڈر کے پیچھے ایک بیوی کھڑی ہوتی ہے جو ہمیشہ تین چیزیں چاہتی ہے۔ میرے دادا یہ ہر وقت کہا کرتے تھے:

لوڑا، مال، اور حق پر ہونا۔

بھدا؟

شاید۔

غلط؟

اکثر نہیں۔

اور اگر جواب تسلی بخش نہ ہوں تو سب کچھ جہنم بن جاتا ہے۔

مردوں کے خفیہ سمجھوتے بے کار ہو جاتے ہیں۔

برادرانہ معاہدے بے قیمت ہو جاتے ہیں۔

عورت عقلی اور منطقی ضابطوں پر اُس طرح نہیں چلتی جیسے مرد تصور کرتے ہیں کہ اسے چلنا چاہیے۔ وہ جبلت، وجدان، ادراک اور رائے پر چلتی ہے۔

اور ہم میں سے ہر ایک اسی سے آیا ہے۔

آخر میں جو مرد کسی عورت سے ہار ماننا قبول نہیں کر سکتے، وہ دوسری عورتوں کا شکار بن جاتے ہیں، جنہیں وہ اپنی ناخوشی کی قیمت ادا کریں گے۔

اور عمر، یقین کرو، بہت کم اہمیت رکھتی ہے۔

کیونکہ جب کوئی عورت تمہارے خیالات، تمہارے الفاظ اور تمہاری موجودگی میں سچی دلچسپی دکھاتی ہے تو باقی سب کچھ اچانک اپنی قدر کھو دیتا ہے۔

ایک مینیجر کو بھی زیر جامے کی طرح بدلا جا سکتا ہے۔ فوراً۔

یہ مبالغہ لگ سکتا ہے، مگر مارکیٹیں، کمپنیاں، کیریئر اور ساکھیں اکثر اس لیے ڈھے گئیں کہ مردوں نے اُن قوتوں کو کم سمجھا جنہیں وہ نہ ناپ سکتے تھے نہ قابو کر سکتے تھے۔

ٹھیک یہیں معنوی سرمایہ کام کرتا ہے۔

حساب کتاب کے نظاموں میں نہیں۔

مالیاتی ماڈلوں میں نہیں۔

قانونی شعبوں میں نہیں۔

بلکہ اُس خاموش علاقے میں جہاں ادراک گفتگو بنتا ہے، گفتگو رائے بنتی ہے، رائے فیصلے بنتی ہے، اور فیصلے آخرکار معاشی نتائج بن جاتے ہیں۔

اس سے بہت پہلے کہ کوئی بیلنس شیٹ نقصان درج کرے۔

Ferdinando